ماہرین کی تجاویز، کاشتکاروں کی شکایات

ٹماٹر کی فصل کے کیڑے اور بیماریاں

رپورٹ: فرحان یوسف زئی

ٹماٹر کی فصل کو کیڑوں اور بیماریوں سے بچانا کاشتکاروں کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ ہر سال لاکھوں روپے کی فصل کیڑوں کے حملے یا بیماریوں کے پھیلاؤ کی وجہ سے ضائع ہو جاتی ہے۔ زرعی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر کاشتکار بروقت احتیاطی تدابیر اختیار کریں تو نقصان کو کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

ضلع زرین آباد کے زرعی تحقیقاتی مرکز برائے سبزیات کے ڈائریکٹر ڈاکٹر نوید اختر چوہدری نے کہا کہ ٹماٹر کی فصل پر سب سے زیادہ حملہ سفید مکھی، فروٹ بورر اور پتے کھانے والی سنڈی کرتی ہے۔ ’’کاشتکار اکثر جب نقصان دیکھتے ہیں تو وہ فوراً زہر کا سپرے شروع کر دیتے ہیں، جس سے فائدہ کم اور مسئلہ زیادہ ہوتا ہے۔ پہلے نگرانی اور پھر ضرورت کے مطابق کنٹرول ضروری ہے۔‘‘

ڈاکٹر نوید اختر چوہدری کے مطابق سفید مکھی پتوں کی نچلی سطح پر انڈے دیتی ہے اور اس کے بچے پودے کا رس چوستے ہیں۔ اس سے پتے پیلے پڑ جاتے ہیں اور پودا کمزور ہو جاتا ہے۔ اسی مکھی کے ذریعے پیلا موڑ وائرس بھی پھیلتا ہے، جو فصل کے لیے بہت نقصان دہ ہے۔ ان کے مطابق کھیت میں زرد چپکنے والے پھندے لگانا اور ابتدائی مرحلے پر نیم پر مبنی حشرہ کش استعمال کرنا مؤثر طریقہ ہے۔

فروٹ بورر کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ یہ سنڈی پھل کے اندر داخل ہو کر اسے اندر سے خراب کر دیتی ہے، اس لیے صرف پھل دیکھ کر اس کا علاج کرنا دیر ہو جاتی ہے۔ ان کے بقول فیرومون ٹریپس اور وقت پر سپرے کے ساتھ ساتھ متاثرہ پھلوں کو فوراً ضائع کرنا بھی بہت ضروری ہے۔

دوسری طرف کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ مہنگی کھادوں اور زرعی ادویات کی وجہ سے پیداواری لاگت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ضلع زرین آباد کے کاشتکار حاجی عبدالرحیم خٹک نے کہا کہ ’’ہم محکمہ زراعت کی ہدایات پر عمل کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہر مشورہ عملی طور پر آسان نہیں ہوتا۔ ہمیں سستے اور مؤثر طریقے بتائے جائیں۔‘‘

ماہرین کا کہنا ہے کہ کیمیائی زہروں کے بے تحاشا استعمال سے کیڑوں میں مزاحمت پیدا ہو جاتی ہے، اس لیے ایک ہی زہر بار بار استعمال نہ کی جائے۔ ڈاکٹر نوید اختر چوہدری کے مطابق کاشتکار کو زہر کے گروپ تبدیل کر کے استعمال کرنے چاہئیں اور ہدایت پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔

محکمہ زراعت زرین آباد نے اعلان کیا ہے کہ ضلع کے تمام کاشتکاروں کے لیے ٹماٹر کی فصل پر مفت تربیتی ورکشاپس کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ پہلی ورکشاپ 3 جون کو تحصیل ہیڈکوارٹر ریگ زار میں ہوگی۔ اس میں کاشتکاروں کو بتایا جائے گا کہ کیڑوں کی پہچان کیسے کی جائے اور کون سا زہر کب استعمال کیا جائے۔

ضلع زرین آباد کے 12 یونین کونسلوں میں 1 جون سے مردم شماری

ڈپٹی کمشنر کی پریس کانفرنس، 2 ہزار 340 شمار کنندگان تعینات ہوں گے

زرین آباد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر زرین آباد سید ذوالفقار حسین نقوی نے کہا ہے کہ ضلع کے 12 یونین کونسلوں میں یکم جون سے مردم شماری کا آغاز ہوگا۔ پیر کے روز ڈپٹی کمشنر کمپلیکس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مردم شماری کے لیے 2 ہزار 340 شمار کنندگان تعینات کیے جائیں گے۔ ان کے بقول ہر شمار کنندہ روزانہ زیادہ سے زیادہ 12 گھرانوں کا ڈیٹا جمع کرے گا۔

ڈی سی نے کہا کہ مردم شماری کے دوران کسی بھی شہری سے غلط معلومات فراہم کرنا قابلِ سزا جرم ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ خود آگے بڑھ کر اپنے گھر کی درست معلومات لکھوائیں، کیونکہ اسی بنیاد پر ضلع کے لیے ترقیاتی فنڈز اور نئے منصوبوں کا فیصلہ ہوگا۔‘‘

ایس ایس پی زرین آباد ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے کہا کہ مردم شماری کے دوران امن و امان کی صورتحال پر خصوصی نظر رکھی جائے گی۔ ان کے مطابق 18 مئی کو ضلع بھر میں ایک ریہرسل بھی کی جائے گی تاکہ عملے کی تربیت کا جائزہ لیا جا سکے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ ’’کسی شمار کنندہ کو دھمکی ملی یا اس کے کام میں رکاوٹ ڈالی گئی تو فوری کارروائی ہوگی۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ضلع کے 1 ہزار 86 مقامات کو حساس قرار دیا گیا ہے، جہاں خصوصی ٹیمیں تعینات ہوں گی۔ ان میں 312 مقامات پر خواتین شمار کنندگان کی ڈیوٹی لگائی جائے گی تاکہ پردہ دار خاندانوں کے اعداد و شمار بھی درست طریقے سے جمع ہو سکیں۔ ڈی سی نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کسی خاتون کو مرد شمار کنندہ کے سامنے سوالات کے جواب دینے میں دقت نہ ہو۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ضلع کے 12 یونین کونسلوں میں یکم جون سے مردم شماری کا آغاز ہوگا۔ پیر کے روز ڈپٹی کمشنر کمپلیکس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مردم شماری کے لیے 2 ہزار 340 شمار کنندگان تعینات کیے جائیں گے۔ ان کے بقول ہر شمار کنندہ روزانہ زیادہ سے زیادہ 12 گھرانوں کا ڈیٹا جمع کرے گا۔

ڈی سی نے کہا کہ مردم شماری کے دوران کسی بھی شہری سے غلط معلومات فراہم کرنا قابلِ سزا جرم ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ لوگ خود آگے بڑھ کر اپنے گھر کی درست معلومات لکھوائیں، کیونکہ اسی بنیاد پر ضلع کے لیے ترقیاتی فنڈز اور نئے منصوبوں کا فیصلہ ہوگا۔‘‘

ایس ایس پی زرین آباد ڈاکٹر فرحان یوسف زئی نے کہا کہ مردم شماری کے دوران امن و امان کی صورتحال پر خصوصی نظر رکھی جائے گی۔ ان کے مطابق 18 مئی کو ضلع بھر میں ایک ریہرسل بھی کی جائے گی تاکہ عملے کی تربیت کا جائزہ لیا جا سکے۔ ایس ایس پی نے کہا کہ ’’کسی شمار کنندہ کو دھمکی ملی یا اس کے کام میں رکاوٹ ڈالی گئی تو فوری کارروائی ہوگی۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ضلع کے 1 ہزار 86 مقامات کو حساس قرار دیا گیا ہے، جہاں خصوصی ٹیمیں تعینات ہوں گی۔ ان میں 312 مقامات پر خواتین شمار کنندگان کی ڈیوٹی لگائی جائے گی تاکہ پردہ دار خاندانوں کے اعداد و شمار بھی درست طریقے سے جمع ہو سکیں۔ ڈی سی نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کسی خاتون کو مرد شمار کنندہ کے سامنے سوالات کے جواب دینے میں دقت نہ ہو۔‘‘

ضلع زرین آباد کے 12 یونین کونسلوں میں 1 جون سے مردم شماری

ڈپٹی کمشنر کی پریس کانفرنس، 2 ہزار 340 شمار کنندگان تعینات ہوں گے

زرین آباد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر زرین آباد سید ذوالفقار حسین نقوی نے کہا ہے